آئینۂ آفتاب

صالِحٌ بَعدَ صَالِحٍ

SHIA OLAMA ASSEMBLY INDIA

ناشر : شیعہ علماء اسمبلی، ہندوستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشخصات

نام کتاب: .... آئینۂ آفتاب

ترتیب: .... مولانا سید منظر صادق زیدی

پیش کش: .... شیعہ علماء اسمبلی ہندوستان

ترجمہ: .... مولانا محمد شوذب حسنی

ناشر: .... شیعہ علماء اسمبلی ہندوستان

سن اشاعت: .... مئی ۲۰۲٦

تزئین وگرافکس: .... پیغمبر نوگانوی

عرض مُرتّب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۔۔۔یابداند جوھری

کسی بھی تحریک یا انقلاب کی کامیابی میں اگر چہ متعدد عوامل دخیل ہوتے ہیں لیکن سب سے اہم کردار "قائد و رہبر" کا ہوتا ہے جو اپنی کرشمائی قیادت کے ذریعہ اسے کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

ایران میں ڈھائی ہزار سالہ شہنشاہی نظام کا خاتمہ اور اس کی جگہ "نظریہ ولایت فقیہ" پر مبنی اسلامی حکومت کا قیام بھی صرف اسی لیے ممکن ہو سکا کہ اس کی قیادت بت شکن عصر، رہبر کبیر، فقیہ مجاہد، عارف واصل امام روح اللہ الموسوی الخمینی رضوان اللہ تعالی کے ہاتھوں میں تھی۔

ابتدائے قیام سے لے کر آخری عمر مبارک تک اپ کی قیادت میں حکومت اسلامی نے نا معلوم کتنے حملوں اور سازشوں کا سامنا کیا لیکن آپ ذات خدا پر ایمان اور نصرت الہی پر مکمل اعتماد کے سہارے ہر مرحلہ سر کرتے چلے گئے۔

مختلف حربوں میں منہ کی کھانے کے بعد دشمن قوتیں خود کو اور اپنے حمایتیوں کو یہ کہہ کر تسلی دینے لگیں کہ امام خمینی کی موت کے بعد انقلاب ختم ہو جائے گا کیونکہ ان کے پاس خمینی جیسی کوئی اور شخصیت نہیں ہے جو انقلاب کو سنبھال سکے۔

امام خمینی کی بڑھتی عمر اور صحت کے مسائل کے سبب اپنوں کے دلوں میں بھی یہ خدشہ سر ابھار رہا تھا اور تمام مخلصین ہر لمحہ یہی دعا کرتے رہتے تھے کہ "خدایا خدایا تا انقلاب مھدی خمینی را نگہدار" کیونکہ دور دور تک کوئی ایسی شخصیت نظر نہیں آتی تھی جو آپ کی جانشین ہو سکے۔

قضائے الہی سے وہ لمحہ بھی آپہنچا جب بانی انقلاب، رہبر کبیر، امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

۸۰ سے زائد فقہاء پر مشتمل رہبر کا انتخاب کرنے والے ادارہ "مجلس خبرگان رہبری" نے آپ کے جانشین کے طور پر انقلاب کی نمایاں شخصیات کے درمیان سے خمینی کبیر کے معتبر شاگرد اور معتمد خاص، اس وقت کے صدر جمہوریہ حضرت آیت اللہ الحاج آقای "سید علی حسینی خامنہ ای" کا نام پیش کیا جس پر اکثریت نے راحت و اطمینان کی سانس لی اور شکر خدا ادا کیا۔

تدبر و بصیرت کے ساتھ رہبر شہید نے مخالفوں کی ریشہ دوانیوں، دشمنوں کے حربوں، داخلی و خارجی فتنوں اور خواص کی بے وفائیوں کا جس انداز سے مقابلہ کیا اس سے واضح ہوتا چلا گیا کہ یہ انتخاب "حق بہ حقدار رسید" کا بہترین مصداق تھا اور ایسا انتخاب انقلاب کے حقیقی وارث، ساکن غیبت، امام عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی عنایت خاص کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

امام خامنہ ای نے محض انقلاب کی بقا اور اس کی استحکام کا سامان ہی نہیں کیا بلکہ زندگی کے ہر شعبہ میں ایران اسلامی کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔

کشتی انقلاب تلاطم خیز موجوں میں رواں دواں رہی، مسلسل جدید حوادث اور اعصاب شکن طوفانوں کا سامنا رہا لیکن امام خامنہ ای ہمیشہ "بنیان مرصوص" کی مانند سینہ سپر ہو کر اسے بکمال حفاظت آگے بڑھاتے رہے۔

آپ کے دیرینہ وفادار ساتھی جام شہادت نوش کرتے رہے اور قتل و غارت کے درپے، اخلاق و انسانیت سے عاری، انتہائی پستی پر آمادہ دشمن "بلا قید و شرط سر تسلیم خم کرنے" کا مطالبہ کرنے لگا۔ آپ نے جواب کے طور پر پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے انتہائی فخر و عزت کے ساتھ اپنے جد مظلوم کا ارشاد دہرا دیا "مجھ جیسا اس (یزید) جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا"

افسوس کہ آپ نے دس ماہ رمضان کو حالت روزہ میں جب آپ تلاوت قرآن میں مشغول تھے زمانہ کے شقی ترین افراد کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا۔

ایک بار پھر وہی گذشتہ سوال پوری شدت کے ساتھ لوگوں کے ذہنوں میں گردش کر رہا تھا کہ "ایسا کہاں سے لائیں کہ تجھ سا کہیں جسے" "ایسے عظیم المرتبت انسان کا جانشین کون ہو سکتا ہے؟"

اس مرتبہ حالات بھی بہت مختلف تھے۔ ملک پر جنگ مسلط کر دی گئی تھی، طاقت کے نشہ میں چور ظالم ہر سطح پر اپنی مرضی مسلط کرنا کا عزم دہرا رہا تھا۔ انہی حالات کے سبب "مجلس خبرگان رہبری" کے اجتماع میں قدرے تاخیر ہوئی لیکن آخر کار ۱۹ ویں شب قدر میں یہ اجتماع ہوا اور "صادق بعد صادق" کے مصداق رہبر شہید کے خلف صالح حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای مد ظلہ العالی کا انتخاب عمل میں آیا۔ جس سے ملک ایران ہی نہیں بلکہ دنیا

بھر میں پھیلے ہوئے حکومت اسلامی کے شیدائیوں کو قلبی مسرت اور حوصلہ میسر ہوا۔اس کا سبب یہ ہے کہ معظم لہ رہبر شہید کی راہ وروش اور فکر و منش کے مکمل آئینہ دار ہیں یعنی انقلاب اسلامی اپنے حقیقی جادہ سے بال برابر بھی منحرف ہونے والا نہیں ہے۔ چاہنے والے اطمینان سے نعرے لگا رہے تھے:

"دست خدا عیان شد خامنہ ای جوان شد"

گویا دشمن جس ۸۶ سالہ خامنہ ای کو مٹانا چاہتا تھا وہی خامنہ ای اب جوان ہو کر اس کے سامنے ہے۔

مراجع کرام اور فقہاء عظام کے مطابق "مجلس خبرگان رہبری" نے اپنی ذمہ داری پوری کردی ہے اب عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فرائض انجام دے۔

اسی احساس ذمہ داری کے تحت یہ کتابچہ پیش کیا جارہا ہے موجودہ دور میں دشمن ہر طرح سے حملہ آور ہے جنگی سازوسامان کے ساتھ میڈیا اور ذرائع ابلاغ کو بھرپور طریقہ سے استعمال کررہا ہے۔اسلحہ کے ذریعہ اگر شخص کو ختم کیا جاتا ہے تو میڈیا کے ذریعہ شکوک وشبہات پھیلا کر، کردار کشی کر کے "شخصیت" کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔

رھبر معظم حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای مدظلہ العالی کے بارے میں مراجع کرام اور فقہاء عظام کے پیغامات، تائیدی کلمات و تمجیدی بیانات عصر حاضر کے قائد و رہبر اور موجودہ "ولی فقیہ" کی عظمت کو پہچاننے کا بہترین ذریعہ ہیں، مثل مشہور ہے کہ "قدر گوہر شاہی داند یا بداند جوہری"

"مجلس خبرگان رہبری" (جس کے تمام اراکین مسلمہ طور پر عادل فقیہ ہیں) کے ذریعہ انتخاب کے بعد آقای سیستانی، آقای ناصر مکارم شیرازی، آقای نوری ہمدانی، آقای شبیری

زنجانی، آقای جعفر سبحانی، آقای جوادی آملی جیسے آیات عظام و مراجع عالی قدر اور حوزہ علمیہ قم کے مستند و نامور اساتذہ کی تنظیم "جامعہ مدرسین" کی جانب سے تائید و تمجید کے بعد ورع و تقوی، زہد و پارسائی، فقہ و اجتہاد، شجاعت و شہامت، سیاست و بصیرت اور قائدانہ صلاحیت میں کسی قسم کے شک و تردد کا امکان بھی نہیں رہ جاتا۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ مذکورہ پیغامات فقط بعنوان «مشتے از خروارے» بطور نمونہ واختصار پیش کئے جا رہے ہیں ورنہ اصل تعداد تو اس سے کہیں زیادہ ہے۔

شیعہ علماء اسمبلی برادران عزیز و محترم جناب مولانا محمد شوذب حسنی صاحب و جناب مولانا پیغمبر عباس صاحب کی شکر گزار ہے کہ ان حضرات کی کاوشوں سے یہ مجموعہ منظر عام پر آرہا ہے۔

رب کریم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں علماء حقہ خصوصا رہبر معظم حضرت آیت اللہ سید مجتبی حسینی خامنہ ای مدظلہ العالی کا قدرداں قرار دے، آپ کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے، کاروان انقلاب آپ کی سربراہی میں کامیابی و کامرانی سے آگے بڑھتا رہے اور یہ پرچم آپ کے ہاتھوں سے امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے دست مبارک میں پہنچے آمین۔

والسلام مع الاکرام

مجلس خبرگانِ رہبری
کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہو آپ پر، اسلامی ایران کی عزت دار اور آزاد قوم ماہرین کی مجلس نے رہبر معظم حضرت آیت اللہ امام خامنہ ای رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے دیگر معزز شہداء بالخصوص اعلیٰ کمانڈروں اور مسلح افواج کے شہداء اور مناب شہر میں واقع شجرے طیبہ سکول کے طلبات اور شریر امریکہ کے ظالمانہ اقدام کی مذمت کرتے ہوئے یہ مجلس اعلان کرتی ہے کہ رہبر معظم انقلاب اسلامی کی شہادت کی خبر شائع ہونے کے فوراً بعد، شدید جنگی حالات اور دشمنوں کی اس مقبول ادارے کے خلاف براہ راست دھمکیوں اور ماہرین کی اسمبلی کے دفاتر پر بمباری کے باوجود، اس ادارے نے جمہوری اسلامی کے قائد کے انتخاب اور ان کا تعارف کرانے میں ایک لمحہ بھی غفلت سے کام نہیں لیا۔

آئین میں متعین فرائض اور ماہرین کی اسمبلی کے داخلی ضوابط کے مطابق ایک بہت اہم اجلاس منعقد کرنے اور نئے لیڈر کو متعارف کرانے کے لیے ضروری اقدامات، مجلس کے تمام اراکین (کہ جو ملک کے مختلف حصوں میں) رہتے ہیں، سے اس اہم کام کے انجام کے لئے ان کے اجتماع کی غرض سے کانٹیکٹ برقرار کرنے کے انتظامات کو اپنے ایجنڈے میں شامل

کیا تا کہ پیشین گوئیوں کے باوجود ایک عارضی لیڈرشپ کونسل آئین کے آرٹیکل ۱۱۱ کے تحت، ملک قیادت کے خلا سے دوچار نہ ہو۔

مجلس خبرگان نے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے غیبت کے دور میں جمہوری اسلامی نظام میں قیادت کے مسئلے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ۴۷ سال کی دانشمندانہ طرز حکمرانی، اور وقار، آزادی اور اماموں (آیت اللہ خمینی اور آیت اللہ خامنہ ای) کو یاد رکھتے ہوئے اور استقلال کی بنیاد پر ان الہی اور مقبول قائدین نے بغور اور وسیع مطالعہ کے بعد آئین کے آرٹیکل ۱۰۸ کی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے، خدا کو حاضر و ناظر مانتے ہوئے شرعی فریضے کے تحت، آج کے نہایت اہم اجلاس میں مجلس خبرگان کے معزز نمائندوں کے فیصلہ کن ووٹ کی بنیاد پر، آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای کو اسلامی نظام کے تیسرے رہبر کے طور پر متعارف کرایا ہے۔ جمہوریہ ایران، ماہرین کی اسمبلی کے معزز نمائندوں کے فیصلہ کن ووٹ کی بنیاد پر۔

آخر میں آئین کے آرٹیکل ۱۱۱ کی عبوری کونسل کے اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، ایران کی معزز قوم بالخصوص مدارس اور جامعات کے اہل علم اور دانشوروں کو قیادت کے ساتھ بیعت، اور ولایت کے محور کے گرد اتحاد برقرار رکھنے کی دعوت دیتے ہیں، اور اس ملک اور لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل و کرم اور اسکی عنایات کے نزول کی دعا کرتے ہیں۔

مجلس خبرگان رہبری

جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم کا

پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای (دامت توفیقاتہ)

سلام علیکم ورحمۃ اللہ

مسلمانوں کے رہبر اعلیٰ، عظیم شیعہ حاکم اور رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ امام خامنہ ای کی شہادت، جنہوں نے سالہا سال تک جہاد اور قربانیوں سے دنیا کو توحید اور خالص اسلام کی دعوت دی اور ایران کی عزت اور عظمت کو اس کے اعلی مقام تک پہونچایا، عالم اسلام اور مسلمانوں کے لیے تلافی نہ ہو سکنے والا نقصان ہے۔

اب جب ایران کی عظیم قوم اس افسوسناک اور دل دہلا دینے والے نقصان کے باوجود ایک تحمیلی اور ظالمانہ جنگ میں گرفتار ہے۔ محترم مستطاب جو اسلام کے پابند عالم اور حکمت و بصیرت کے حامل ہیں اور شہید امام کے قابل اعتماد مشیر رہے ہیں، کا انتخاب ملت اسلامیہ کے دلوں کے لیے امید اور سکون کا باعث بن گیا ہے۔ «الیَومَ یَئِسَ الَّذینَ کَفَروا مِن دینِکُم فَلا تَخشَوهُم وَاخشَونِ».

جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم، خداوند متعال سے آپ کی مسلسل تائیدات کے حق میں

دعاگو ہے اور اس کے نتیجے میں اسلام کے اعلیٰ ترین قوانین کے نفاذ اور ملت اسلامیہ کی رہنمائی میں آپ کا ساتھ دینا اپنا فرض سمجھتی ہے اور اس نازک موڑ پر اس انتہائی سنگین ذمہ داری میں آپ کی تائید اور آپ کا ساتھ دیتی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کے سائے میں، آپ کے اسلامی نظریات سے وابستگی اور رائمہ انقلاب کے نورانی راستے کی پیروی اور غیرت مند قوم کی حمایت کے ساتھ، آپ اس الٰہی امانت کو بہترین طریقے سے پورا کرنے اور اس مقدس اسلامی نظام کو اس کے اعلیٰ اہداف تک پہنچانے کے لیے اپنی تمام عظیم کوششیں بروئے کار لائیں گے۔

ایران کی پیارے عوام بالخصوص مدارس جس طرح برسوں سے ہمارے شہید امام کی بیعت میں ثابت قدم اور وفادار رہے ہیں، آج بھی اسلام اور انقلاب کو آئیڈیل شکل دینے میں پورے اعتماد، سکون اور پوری امید کے ساتھ آپ کا ساتھ دیں گے اور ایک تاریخی اور اٹوٹ بیعت کریں گے۔

جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم

دفتر مرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ العظمیٰ

سید علی سیستانی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی یاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے امید کی جاتی ہے کہ ان کے جانشین عزت مآب ایران کی عظیم قوم کی خدمت، بدخواہوں کے شر سے بچنے اور قومی اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھنے میں کامیاب اور کامران ثابت ہوں گے۔

-

مرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ العظمیٰ
مکارم شیرازی مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ «مجلس خبرگان» نے بروقت فیصلہ کر کے موجودہ نازک موڑ پر اپنا مذہبی اور قانونی فریضہ پورا کر دیا۔ تمام شرائط کا جائزہ لینے کے بعد اس اسمبلی نے ہر ایک کے لیے حجت کی تکمیل کرتے ہوئے حضرت آیت اللہ حاج سید مجتبیٰ خامنہ ای (خدا ان کی حفاظت فرمائے) کو اسلامی انقلاب کے تیسرے رہبر کے طور پر منتخب کیا۔

اب عزیز عوام اور نظام کے ستونوں کے لیے مناسب ہے کہ اس بہترین انتخاب پر بیعت کرتے ہوئے حتمی فتح تک اتحاد و استقامت کے ساتھ انقلاب کے روشن راستے کو جاری رکھیں۔

اس پیغام کے تسلسل میں کہا گیا ہے کہ جہاں میں ایک بار پھر رہبر معظم انقلاب اسلامی کی شہادت، کمانڈروں، عزیز عوام اور ایران کی محترم قیادت اور معزز عوام کی خدمت کرنے والے مظلوم بچوں اور خواتین کو تعزیت پیش کرتا ہوں، وہیں میں اس انتخاب کی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خداوند متعال سے ایران کی فتح، عزت اور سربلندی کے لیے دعا گو ہوں۔

مرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ العظمیٰ

نوری ہمدانی مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مستطاب آیت اللہ جناب آقای حاج سید مجتبیٰ خامنہ ای "دامت برکاتہ"

سلام علیکم.

رہبر شہیدِ انقلابِ اسلامی، بہادر سردارانِ اسلام اور بے گناہ عوام کی شہادت پر تبریک و تسلیت پیش کرتے ہوئے، میں خدائے متعال کا شکر گزار ہوں کہ ملت کے خبرگان (ماہرین) نے، امتِ اسلامی کے امین ہونے کے ناطے، تمام ضروری شرائط و ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے اور بلاشبہ حضرت بقیہ اللہ الاعظم (عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) کی خاص عنایات کے سائے میں، آپ کو جو کہ رہبری کی سنگین ذمہ داری سنبھالنے کے لیے تمام لازمی شرائط بشمول فقاہت، شجاعت، تقویٰ، وقت شناسی، مدیریت و تدبیر اور امامِ راحلِ عظیم الشان و رہبر شہید (رضوان اللہ تعالی علیہما) کے راستے اور مکتب سے گہری وابستگی کے حامل ہیں نظامِ مقدسِ جمہوریہ اسلامی ایران کے رہبر کے طور پر آپ کو متعارف کرایا ہے۔ اس طرح ایک بار پھر اس ملت کے دشمنوں کو مایوس اور ناکام بنادیا گیا ہے۔

"مجلس خبرگان" کے اس بہترین اور دانشمندانہ انتخاب کی تکریم اور تجلیل کے

ہمراہ میں اسلامی انقلاب کے ایک بنیادی اور ٹھوس ستون کے طور پر ولایت فقیہ کے اصولوں کی رعایت اور اس کی اتباع کی ضرورت پر پوری تاکید کرتا ہوں اور میں پوری ملت اسلامیہ بالخصوص ایران کے وفادار، محب اور انقلابی عوام نیز امانت دار اور خدمت گزار حکام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بصیرت اور ہمدردی کے ساتھ رہبر معظم انقلاب کے پیچھے چلیں اور ولایت فقیہ کے محور کے گرد اتحاد و ہم آہنگی کو برقرار رکھتے ہوئے اسلامی انقلاب اور ثابت قدمی کے ساتھ اس افتخار آمیز راہ پر گامزن رہیں۔

آخر میں، میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی طول عمر، صحت اور سلامتی اور اسلام اور مسلمین کی خدمت میں آپ کی توفیقات میں برکتوں کی دعا کرتا ہوں۔

مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ
جعفر سبحانی
مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجودہ مجلس خبرگان کے معزز اراکین (دامت تائیداتہم)!

سلام علیکم و رحمت اللہ..

ان نازک حالات میں قائد کے انتخاب میں اس معزز اسمبلی کا اقدام قابل تحسین اور تقدیر ہے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ منتخب رہنما شریعت، دین اور ملک کی خدمت میں کامیاب اور معاون ثابت ہوں گے۔

آپ کے عظیم والد گرامی کی شہادت پر ایک بار پھر تعزیت پیش کرتے ہوئے، جنہوں نے انقلاب کی قیادت اور رہبری کی شاندار اور قابل فخر میراث چھوڑی ہے، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ اسلامی جمہوریہ کی بنیادوں کو مضبوط کرنے، انقلاب اور ایران کی عظیم قوم کی خدمت کرنے، ولایت فقیہ کے نورانی مکتب کی تقویت اور عالم کفار اور استکبار سے مقابلے میں اسی قوت سے کامیاب اور ثابت قدم رہیں. انشاء اللہ

مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ

جوادی آملی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظامِ امامت وامت وحی کے بہترین ثمرات (تحفوں) میں سے ہے۔

امید ہے کہ رخصت ہو جانے والے پیشوا، الٰہی رہنماؤں کے ساتھ محشور ہوں گے، اور مجلسِ خبرگانِ رہبری نے جس کا انتخاب کیا ہے وہ ماضی (کے اقدار) کا محافظ اور مستقبل کے تمام امور و شئون کا جامع ہو۔

آیت اللہ محمد جواد

فاضل لنکرانی

مدظلہ العالی

رکن جامعہ مدرسین حوزۂ علمیہ قم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت آیت اللہ جناب سید مجتبیٰ خامنہ ای دامت برکاتہ

سلام وتحیت کے بعد، مجلسِ خبرگان کی جانب سے آپ کے بطور رہبر نظامِ مقدسِ اسلامی انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ کے والدِ عظیم الشان کی شہادت پر کہ، جنہوں نے انقلاب کی رہبری اور ہدایت کے درخشاں اور قابلِ فخر ابواب یادگار چھوڑے ہیں آپ کو پھر سے تسلیت عرض کرتا ہوں۔

بارگاہِ الٰہی سے دعا گو ہوں کہ آپ اسی قوت کے ساتھ جمہوری اسلامی کی بنیادوں کے استحکام، انقلاب اور ایران کی عظیم ملت کی خدمت، ولایتِ فقیہ کے نورانی ادارے کی تقویت، اور کفر و عالمی استکبار کے مقابلے میں کامیاب و کامران رہیں۔ انشاء اللہ

محمد جواد فاضل لنکرانی

آیت اللہ

موحدی کرمانی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۔۔۔اس عظیم رہبر شہید کے جانشین کے طور پر آپ کا شائستہ، تقدیر ساز، مستحکم اور قطعی انتخاب، جس نے اسلام اور انقلاب کے تمام عاشقوں اور پرستاروں کے دلوں کو سکون اور اطمینان بخشا ہے، میں ملتِ شریف اور امتِ اسلامی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

بے شک، آپ جیسی تجربہ کار، امین، بہادر اور اسلام شناس شخصیت کا انتخاب، ملک کے ان حساس حالات میں، بصیر اور آگاہ خبرگان کی جانب سے ایک بڑا اقدام اور انقلابی و مومنانہ اقدام تھا، جو اعلیٰ اسلامی اہداف کے حصول میں اہم اور فیصلہ کن اثرات مرتب کرے گا۔

میں خداوندِ متعال سے آپ کے وجودِ مبارک کی توفیقات اور تائیدات کے برقراری کی دعا کرتا ہوں، اور اسلامی ایران کی عزت و عظمت، اور حضرت ولی عصر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے سائے میں اور آپ کی راہنما اور حکیمانہ قیادت میں عالمی ظلم و کفر کے خلاف نصرت اور فتح کے حصول کے لیے دعا گو ہوں۔

محمد علی موحدی کرمانی

رئیس مجلس خبرگان رہبری

آیت اللہ

صادق لاریجانی

مدظلہ العالی

رئیس مجمع تشخیص مصلحت نظام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامِ مجاہد اور رہبر حکیمِ انقلاب، حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (قدس اللہ نفسہ الزکیہ) کی شہادت اسلام میں ایک عظیم شگاف اور امتِ مسلمہ کے لیے ایک جانکاہ مصیبت تھی۔ اس عظیم الشان شہید نے اپنی بابرکت زندگی کلمہ توحید کی سربلندی، امت کی ہدایت اور مشکل ترین حالات میں نظام کی قیادت کی راہ میں بسر کی اور بالآخر شہادت، لقائے الٰہی اور اللہ کے ہاں رزقِ دوام کی صورت میں اپنا اجر پایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، جمہوری اسلامی کا مقدس نظام اس قدر مستحکم اور مضبوط ڈھانچے کا حامل ہے کہ اس کے امور کی انجام دہی میں کوئی خلا یا تعطل پیدا نہیں ہوتا۔ اسی تناظر میں، مجلسِ خبرگانِ رہبری (ماہرین کی کونسل) نے اپنے قطعی اور بروقت فیصلے کے ذریعے آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای (دامت برکاتہ) کو نظامِ جمہوری اسلامی کے رہبر کے طور پر منتخب کر لیا ہے۔

یہ بروقت انتخاب، جو تاریخ کے حساس ترین موڑ پر، امریکی دہشت گردوں اور مجرم صہیونی ریاست کے خلاف جنگ کے دوران، اور اس سرزمین کے دشمنوں کی شدید سازشوں اور دھمکیوں کے باوجود عمل میں لایا گیا، ہماری عزیز عوام کے قلبی دکھوں کے لیے مرہم اور امامِ

راحل (امام خمینی) وشہدائے عالی مقام کی نورانی راہ کے استمرار پر ایک تاکید ہے۔

مجھے امید ہے کہ بصیرت مند ملتِ ایران کی مزاحمت اور پائیداری، مجلسِ خبرگان کے منتخب کردہ دانشور اور دشمن شناس رہبر کی تدبیر و درایت کے سائے میں جاری رہے گی، اور اس بار بھی عالمی استکبار کی سازشیں اور ان کی بیہودہ دھمکیاں امت کے اتحاد سے نقش بر آب ہو جائیں گی۔

میں اس حساس اور بروقت انتخاب پر، اس اہم تاریخی مقطع پر، ملتِ شریفِ ایران بالخصوص ملکی عہدیداروں اور دانشوروں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں کہ منتخب رہبری کے گرد متحد ہو کر ظالم اور مجرم دشمنوں کے حملوں کے سامنے نظام اور ملک کے استحکام کا دفاع کریں۔

میں بارگاہِ الٰہی میں شہید رہبر کے لیے مغفرت اور رحمتِ واسعہ، اور منتخب ہونے والے دانشور رہبر کے لیے بابرکت طویل زندگی اور روزافزوں توفیقات کی دعا کرتا ہوں۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

صادق لاریجانی

رئیس مجمع تشخیص مصلحتِ نظام

آیت اللہ

علی رضا اعرافی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت آیت اللہ آقای حاج سید مجتبیٰ خامنہ ای دامت برکاتہ

والدِ معظم شہید (اعلیٰ اللہ مقامہ الشریف) کی شہادت پر دوبارہ تعزیت پیش کرتے ہوئے، میں مجلسِ خبرگانِ رہبری کی جانب سے آپ کے انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یقیناً ایران کی غیور ملت، ولیِ فقیہ کی بیعت اور اطاعت میں امامِ راحل و کبیر (رحمتہ اللہ علیہ) اور امامِ شہید (رضوان اللہ تعالیٰ علیہ) کے دور کی طرح پیش پیش اور کوشاں رہے گی، اور حوزہ علمیہ، حوزوی و یونیورسٹی کے ماہرین اور دانشور اس راستے میں حضرت ولی عصر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کی عنایات کے سائے میں آپ کے ہمراہ ہوں گے۔

آپ کی عزت اور توفیق کے ایام مستدام رہیں۔

اعرافی

مدیر حوزہ ہای علمیہ

آیت اللہ

مصطفیٰ موسوی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ، مجلسِ خبرگان کے نمائندوں کی جانب سے انقلاب کا پرچم، شہیدِ انقلاب رہبر کے بلند اقبال فرزند، ہمارے بزرگوار بھائی حضرت آیت اللہ حاج آقا سید مجتبیٰ خامنہ ای کے ہاتھوں میں آئین کے مطابق سونپ دیا گیا ہے۔

انہوں نے ملتِ ایران اور امتِ اسلامی کو حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کے ساتھ تعاون کی دعوت دیتے ہوئے مزید کہا: "ہم امید کرتے ہیں کہ ایران کے عوام اور امتِ اسلامی کے ساتھ مل کر اس جانشینِ صالح اور امام (رہ) و شہید رہبر کی راہ کو جاری رکھنے والی شخصیت کی بھرپور حمایت میں قدم اٹھا سکیں گے۔"

آیت اللہ موسوی اصفہانی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: "ہمیں امید ہے کہ ہمارے سفر کا اختتام بھی نظام اور اسلامی انقلاب کی راہ میں شہادت کی سعادت پر ہو۔"

آیت اللہ
میر باقری مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان (آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای) کی شخصیت میں گوناگوں پہلوؤں سے متعدد امتیازات یکجا ہو گئے ہیں۔

پہلا یہ کہ وہ ایک ایسے فقیہ اور مجتہد ہیں جو دینِ الٰہی کے مختلف ابعاد سے گہری واقفیت رکھتے ہیں۔

دوسرا یہ کہ وہ ایک مجاہد اور بہادر شخصیت کے مالک ہیں، اس طرح کہ وہ اپنی نوجوانی کے دور سے ہی دفاعِ مقدس (جنگ) کے دوران محاذوں پر موجود رہے ہیں۔

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای حساس مواقع پر قوتِ فیصلہ کی صلاحیت سے مالا مال ہیں، یہ وہ صفت ہے جو بحرانی اور تقدیر ساز حالات کی نظم و نسق (مدیریت) میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔

اسی طرح وہ اہلِ زہد ہیں، زہد سے مراد دنیا سے کوئی غیر معقول بیزاری نہیں، بلکہ دنیاوی وابستگیوں سے آزادی اور بے نیازی ہے۔ یہ جذبہ ان کے خاندان میں بھی ایک روشن تاریخ رکھتا ہے؛ جیسا کہ ان کے جدِ بزرگوار مرحوم آیت اللہ سید جواد خامنہ ای اور ان کے والدِ بزرگوار، انقلاب اسلامی کے فقید اور شہید رہبر، زہد اور پارسائی کے اوج پر فائز تھے۔

یہ خصوصیت آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے رویے اور روحیات میں بھی بخوبی مشاہدہ کی جا سکتی ہے، یعنی ایک طرح سے "حیاتِ دنیا" سے عبور کر جانا اور مادی تعلقات سے بالاتر ایک بلند روح کا حامل ہونا۔

صفات کا ایک مجموعہ جیسے زہد، علم، شجاعت، وقت شناسی، سماجی حالات کی درست شناخت اور برسوں تک انقلاب اسلامی کے شہید رہبر کے پہلو میں رہ کر اہم امور میں مشارکت اور مشاورت، آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی دیگر نمایاں خصوصیات میں شمار ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں ملک کی اہم ذمہ داریاں بھی ان کے سپرد کی گئیں اور ان میدانوں میں وہ مکمل طور پر آزمائے جا چکے ہیں۔

بڑے اور پرخطر میدانوں میں داخلے کے لیے بصیرت، سماجی ڈھانچوں اور قوتوں کی پہچان اور معاشرے کی صورتحال کا درست ادراک ضروری ہے۔ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای ان امور پر مکمل دسترس رکھتے ہیں، خاص طور پر فوجی مسائل، ڈھانچوں اور افراد کے بارے میں ان کی شناخت نہایت دقیق اور گہری ہے اسی لیے وہ دشوار حالات میں معاشرے کی ہدایت اور رہبری کر سکتے ہیں۔

اجتہاد و فقاہت، رزمندگی و شجاعت، حساس مواقع پر فیصلے کی قوت، اعلیٰ زہد و تقویٰ، وقت اور سماجی و بین الاقوامی حالات سے مکمل آگاہی، قائدِ شہید کے ساتھ برسوں کی رفاقت و تعاون، اور فوجی امور، ڈھانچوں اور شخصیات پر عبور، آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی اہم ترین خصوصیات ہیں۔

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای انتہائی بڑے امتحانات سے سرخرو ہو کر نکلے ہیں، جس کی آخری مثال ان کے عظیم خاندان کے افراد، منجملہ ان کے والدِ معظم، والدہ مکرمہ اور دیگر عزیزوں بشمول ان کی اہلیہ محترمہ کی شہادت کا سنگین امتحان تھا۔

آیت اللہ

حسینی بوشہری

مدظلہ العالی

نائب صدر مجلسِ خبرگان، صدر جامعہ مدرسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولائے متقیان اور امیر المومنین (علیہ الصلوۃ والسلام) کے ایامِ شہادت اور اسی طرح امتِ اسلامی کے عظیم پیشوا، حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام سید علی حسینی خامنہ ای (قدس سرہ الشریف) کی شہادت کی مناسبت سے تسلیت عرض کرتے ہوئے، جنہوں نے اپنی پوری عمر اسلام کے مبانی کو مستحکم کرنے اور دینی حکمرانی کی راہ میں صرف کی۔ میں مجلسِ خبرگانِ رہبری کی جانب سے آپ کے بطورِ جانشین شایانِ شان انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں؛ آپ جو کہ مقدس نظامِ جمہوری اسلامی کی ایک موثر شخصیت ہیں۔ میں خداوندِ منان سے آپ کی روز افزوں کامیابی اور عزت کا طلب اور رہوں۔

بلاشبہ اس عزیز رہبر کی جامع فقہی اور تخلیقی بصیرت، ایران کی شریف ملت اور دنیا کی تمام آزاد پسند قوموں کے لیے نئے افق ترتیب دے سکتی ہے۔

میں اپنا یہ فریضہ سمجھتا ہوں کہ جس بھی میدان میں ضرورت ہو، پوری قوت کے ساتھ اپنی ہمراہی کا اعلان کروں اور اس سلسلے میں کسی بھی کوشش سے دریغ نہیں کروں گا۔

آیت اللہ

شب زندہ دار

دام ظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک عالم کی کامیابی کے لیے چند امور بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پہلا فقاہت اور اسلام کے تمام پہلوؤں سے واقفیت ہے، جو کہ بحمد اللہ آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای (دام ظلہ العالی) اس مرتبے پر فائز ہیں۔

انہوں نے برسوں تک بڑے اساتذہ کی خدمت میں زانوئے تلمذ طے کیا ہے اور کئی سالوں سے «درسِ خارج» (اعلیٰ ترین حوزوی سطح) دینے میں مصروف ہیں۔

امر ولایت کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے دوسرا اہم ستون زہد ہے، جس سے ان کے جد، والد اور وہ خود بھی آراستہ ہیں۔

آیت اللہ

احمد عابدی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

«اذا جاء نصر اللہ و الفتح و رایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا فسبح بحمد ربك»

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای، اعلیٰ کمانڈروں اور مناب کے معصوم بچوں اور قدس پر غاصب صیہونیوں کی مسلط کردہ اور ظالمانہ جنگ کے تمام شہداء کی شہادت پر امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف اور تمام ایرانی عوام کو تعزیت پیش کرتے ہیں۔

حضرت آیت اللہ حاج آقا مجتبیٰ خامنہ ای «حفظہ اللہ تعالیٰ» کے بجا اور موزوں انتخاب پر ہم ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔

ہم آپ کی خدمت میں بیعت کا اعلان کرتے ہوئے اس انتخاب کو ارتش، سپاہ، اسلام کے تمام مجاہدین اور جبہہ مقاومت (Resistance Front) کے حوصلوں کی تقویت کی راہ میں ایک بہت بڑا قدم اور مکمل فتح کی جانب پیش قدمی قرار دیتے ہیں۔

ان لیالیِ قدر میں ہم اپنے ملک کی سر بلندی اور سرفرازی کے لیے دعا گو ہیں۔

آیت اللہ

تحریری

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے اس عصر میں ایران کی امتِ مسلمہ کو اپنے ولی، یعنی حضرت امام خمینی (قدس سرہ) کی تحریک کے ذریعے اس ولایت کا اہل قرار دیا؛ اور اس ولایت کی شکر گزاری کے نتیجے میں، ہمیں امامِ شہید حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای (رضوان اللہ تعالی علیہ) کی رہبری نصیب فرمائی۔

اور اس ولایت میں استقامت کے ساتھ، خداوند متعال نے خبرگانِ رہبری کی بصیرت کی بدولت اس امانت اور پرچم کو ان کے خلفِ صالح حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای (حفظہ اللہ) کو سونپا، انشاء اللہ آپ ذاتِ باریٔ تعالیٰ پر مکمل توکل اور ائمہ معصومینؑ و امام زمانہ (عج) سے عاجزانہ توسل کے ذریعے اور امتِ مسلمہ ان کی مکمل پیروی کرتے ہوئے انقلاب کے دونوں اماموں کے ہموار کردہ راستے کو پوری قوت، شدت اور مکمل بصیرت کے ساتھ صیہونیت اور مجرم امریکہ کی مکمل تباہی تک جاری رکھیں گے۔

آیت اللہ کیوانی

مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"میں خدائے متعال کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مومنین اور ان کے خبرگان (ماہرین) کے قلوب کو ہمارے شہید رہبر کے 'خلفِ صالح' کی جانب موڑ دیا، اور نظامِ مقدس جمہوریہ اسلامی کے عظیم پرچم کی امانت — جو کہ موزوں ترین فرد کو سخت ترین ذمہ داری سونپنے کے باب سے ہے — آپ کے باکفایت ہاتھوں میں دے دی۔"

حجۃ الاسلام والمسلمین

سید حسن خمینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت آیت اللہ جناب سید مجتبیٰ خامنہ ای (دامت برکاتہ)

آپ کے والدِ ماجد کی شہادت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے — جو جہاد اور شہادت کا نمونہ تھے اور جن کی رحلت کا غم اب بھی ہم سب کے دلوں میں تازہ ہے — میں آپ کے بطور رہبر جمہوریہ اسلامی انتخاب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

بے شک خدائے متعال ایرانی عوام کو اپنی وعدہ کردہ فتح و نصرت نصیب فرمائے گا، اور اسلامِ نابِ محمدی (ص) کا وہ روشن راستہ جو امامِ عظیم الشان اور ہمارے عزیز شہید رہبر کی قیادت میں اب تک طے کیا گیا ہے، آپ کی رہنمائی اور تمام ذمہ داران کے تعاون سے (آگے بھی) جاری رہے گا۔

آیت اللہ

سیفی مازندرانی

دام ظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اس بار تقدیرِ الٰہی نے ملتِ ایران کے لیے ایک اور نعمت مقدر فرمائی ہے اور رہبری کی کشتی کا رخ ہمارے شہید امام کے خلفِ صالح، ان کے فرزندِ رشید، عالمِ ربانی، مدبر، بہادر، انقلابی اور بصیر شخصیت کے باکفایت ہاتھوں میں دے دیا ہے۔

آپ نے بحمد اللہ طویل عرصے تک اپنے والدِ مکرم سے رہبری کے رموز اور پیچ و خم سیکھے ہیں اور ان کی موجودگی میں حکمرانی کا تجربہ حاصل کیا ہے، نیز آپ ایران کی باایمان ملت میں عوامی مقبولیت کے حامل ہیں۔ آپ مقامِ معظم رہبری کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے ایک بے مثال شخصیت ہیں۔"

آیت اللہ
مراد بیگی
دام ظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شبِ قدر کی ایک بابرکت رات میں، مجلسِ خبرگانِ رہبری نے ایک انتہائی خفیہ اجلاس کے انعقاد اور ارکان کی بھاری اکثریت کے ساتھ، حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کو اسلامی انقلابِ ایران کے تیسرے رہبر کے طور پر منتخب کر لیا ہے۔

اررکین نے باہمی مشاورت کے بعد، اتفاق نظر سے اس بلند پایہ شخصیت کو انتخاب کیا۔ آپ ایک بصیر فقیہ، مالی تقویٰ کے حامل اور دنیا کی سیاسی پیچیدگیوں پر مکمل دسترس رکھنے والی شخصیت ہیں۔

حجۃ الاسلام موسوی فرد
مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتِ مسلمۂ ایران کے پُر جوش مطالبے کے جواب میں مجلس خبرگان کے بروقت اور ذمہ دارانہ اقدام نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ دینی جمہوریت اب بھی نظامِ اسلامی کا مضبوط ستون اور بنیادی رکن ہے۔

حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کا ولایتِ امرِ مسلمینِ جہان کے لیے انتخاب دنیا بھر کے مستضعفین کے لیے عزت اور کامیابی کے ایک نئے باب کی نوید ہے اور یہ مستکبرین کے زوال اور شکست کا آغاز ثابت ہو گا۔

میں خوزستان کے شریف، باوقار اور بہادر عوام کی جانب سے حضرت نائبِ امام کے ساتھ اپنی خالصانہ اور پختہ بیعت کا اعلان کرتا ہوں، جو جان کی بازی لگانے تک قائم رہے گی۔

اللہ کے فضل اور حضرت ولیِ عصرؑ کی عنایات سے ملتِ ایران ان سخت مراحل سے کامیابی کے ساتھ گزر جائے گی، اور ایک بڑی فتح اہلِ ایمان کے حصے میں آئے گی جبکہ دشمنوں کے لیے رسوائی اور ذلت مقدر بنے گی۔

علمائے اہل سنت

کردستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ انتخاب، جو مجلسِ خبرگانِ رہبری کے ارکان کی بھاری اکثریت کی رائے سے ہوا ہے، امام خمینی (رہ) کی عظیم میراث کی پاسداری اور اسلامی انقلاب کے راستے کے تسلسل میں آپ (معظم لہ) کی علمی، فقہی، روحانی اور انتظامی صلاحیتوں پر اعتماد کی علامت ہے۔"

بیان کے ایک اور حصے میں انقلاب کے نئے رہبر کی تقرری کو انقلاب کے اہداف کے حصول کے راستے میں ایک نئے مرحلے کا آغاز قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے:

"آپ کی حکیمانہ قیادت، تدبر اور تزویراتی (اسٹریٹجک) وژن ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے، سماجی انصاف کی مضبوطی، معاشرے میں روحانیت و اخلاق کے پھیلاؤ اور مختلف شعبوں میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مقام کو بلند کرنے کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔"

اس بیان میں صوبہ کردستان کے اسلامی انقلاب کی اقدار کے تحفظ میں کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

"کردستان کے مومن اور ولایت مدار عوام نے گزشتہ برسوں میں ہمیشہ اسلامی انقلاب کے اہداف سے اپنی وفاداری ثابت کی ہے اور دشمنوں کی سازشوں کے خلاف

استقامت دکھائی ہے۔اس صوبے کے علمائے کرام بھی خود کو دینی معارف کی تبیین، قومی وحدت کی مضبوطی، اسلامی اتحاد اور معاشرے میں بصیرت بڑھانے کے لیے ہراول دستے کا حصہ سمجھتے ہیں۔"

اس سرحدی اور تزویراتی خطے کے علمائے کرام اپنی تمام تر توانائیوں کے ساتھ رہبر معظم کے احکامات پر عمل پیرا ہونے اور عوام کی خدمت و قومی یکجہتی کے لیے کوششیں کریں گے۔

بیان کے آخر میں صوبہ کردستان کے علمائے کرام نے امام خمینی (رہ) کے بلند پایہ اہداف کے ساتھ تجدیدِ عہد اور انقلاب کے رہبر کے ساتھ اپنی وفاداری کا اعلان کرتے ہوئے، اسلامی جمہوریہ کے کلیدی اہداف کی پیشرفت، جبہۂ مقاومت (مزاحمتی بلاک) کی مضبوطی اور دشمنوں کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل تعاون اور حمایت کا اعلان کیا ہے۔

بیان کے آخری حصے میں کہا گیا ہے:

"ہم بارگاہِ الٰہی سے دعاگو ہیں کہ رہبر معظم کا سایہ ملتِ ایران کے سر پر برقرار رہے اور اللہ تعالیٰ انہیں امامِ زمانہ (عج) کے خصوصی سایۂ کرم میں اس عظیم ذمہ داری کی ادائیگی میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔"

حجۃ الاسلام والمسلمین

محمد جواد

حاج علی اکبری

رئیس شورای سیاست گزاری ائمہ جمعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مستطاب، آیت اللہ جناب حاج سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای (دامت برکاتہ) کی بارگاہِ مبارک میں، جو انقلابِ اسلامی کے عالی قدر رہبر اور مسلمانوں کے ولیِ امر ہیں؛ سلام من الرحمن نحو جنابکم (آپ پر اللہ کی سلامتی ہو)؛

۔۔۔ان ایام میں اور شبِ قدر کی آستانہ پر، اس عظیم قوم، عزیز ایران اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے بہترین الٰہی مقدرات میں سے جو فیصلہ ہوا اور جس نے سوگوار دلوں کے لیے مرہم کا کام کیا، وہ آپ کا جمہوریہ اسلامی ایران کی قیادت اور امتِ مسلمہ کی زعامت کے لیے انتخاب تھا۔ ہم خدا کے شاکر ہیں کہ عنایاتِ الٰہی، حضرت ولی عصر (ارواحنا فداہ) کی توجہات اور مجلسِ خبرگان کے مکرم نمائندوں کی نظر اس "انتخابِ احسن" (بہترین انتخاب) پر ٹھہری۔ انہوں نے قاطع اکثریت کے ساتھ آپ کو، جو اس بندہِ صالحِ خدا اور امت کے عظیم شہید کے تربیت یافتہ ہیں، انقلابِ اسلامی کے رہبر کے طور پر منتخب کیا۔

اس بروقت اور موزوں انتخاب سے ایران کے عوام اور دنیا بھر کے مسلمانوں، بالخصوص محاذِ مزاحمت (جبہہ مقاومت) کے عوام اور مجاہدین کے دلوں کو سکون ملا اور یہ اسلام

وایران کے دشمنوں، خاص طور پر جہانخوار امریکہ اور مجرم صیہونیت کے غصے اور ناامیدی کا باعث بنا اور اس آیت کا مصداق قرار پایا: "يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ" (ایسی کھیتی جو کسانوں کو خوش کرتی ہے تاکہ ان کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے)۔

مجھے کامل یقین ہے کہ آپ، جو فقاہت اور شہادت کے شجرہِ طیبہ سے وابستہ ہیں اور اس عظیم والد اور والدہ کی خوشبودار آغوش میں پروان چڑھے ہیں، اور بحمد اللہ علم و دانش کے زیور اور دوراندیشی و تدبیر کی نعمت سے آراستہ ہیں، اور چار دہائیوں سے زیادہ عرصے تک اپنے والد، مرشد اور رہبر کے جوار میں انقلاب اور اسلامی نظام کے نشیب و فراز کو قریب سے دیکھا ہے، اللہ کے فضل سے امت کی ہدایت کے علمبردار ہوں گے تاکہ ہم ترقی اور انصاف کی چوٹیوں کو سر کر سکیں۔ انشاء اللہ آپ کی قیادت اور عزیز ایران کی بصیرت مند اور انقلابی ملت کی پشت پناہی سے، یہ ملک پہلے سے کہیں زیادہ شکوہ اور اقتدار کے دن دیکھے گا۔

میں اپنی جانب سے اور ائمہ جمعہ کی پالیسی سازی کونسل کے معزز ارکان، ولیِ فقیہ کے مکرم نمائندوں اور ملک بھر کے ائمہ جمعہ کی طرف سے، امامِ راحل (امام خمینی) اور ہمارے شہید امام (رہبر فقید) کی پاک روح کے ساتھ تجدیدِ عہد کرتا ہوں اور اپنی جان کے نذرانے اور خون پیش کرنے تک آپ کے ساتھ اپنی ہر طرفہ بیعت کا اعلان کرتا ہوں۔

میں خدائے علیم و قدیر سے التجا کرتا ہوں کہ آپ کے وجودِ مبارک کو امامِ زمانہ (علیہ السلام) کے ظہور تک اسلامی نظام کی رہنمائی کے لیے محفوظ و مامون رکھے۔

متع اللہ المسلمین بطول بقائکم و ادام اللہ ظلکم

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ

حجۃ الاسلام والمسلمین

سید ہاشم حیدری

جنرل سکریٹری العہد مومینٹ، عراق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اور شکر اس مولائے عزوجل کے لیے جس نے مدد فرمائی، توفیق دی، کرامت بخشی اور فتح عطا کی، اس وقت جب اس نے عقلوں اور دلوں کو یکجا کر دیا اور مجلسِ خبرگانِ رہبری کے گرامی قدر فقہاء کی رائے کو متحد کر دیا تا کہ ہمارے امامِ زمانہ، بقیۃ اللہ الاعظم (عج) کے نائب، یعنی نئے ولیِ فقیہ اور ولیِ امر مسلمین، امام قائد حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای (دام ظلہ) کے نام کا انکشاف ہو سکے، اس کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے ۳۷ سال تک اس امت پر احسان کیا اور اسے عظیم شہید، امام خامنہ ای (قدس اللہ سرہ) کی رہبری اور ولایت سے نوازے رکھا۔

اے ہمارے سید و سردار! اے ہمارے امام! اے بقیۃ اللہ الاعظم! ہم آپ سے آپ کے برحق نائب، ولیِ رہبر حضرت آیت اللہ خامنہ ای (دام ظلہ) کی اطاعت، بیعت اور وفاداری کا عہد کرتے ہیں، اسلام، ولایت، قرآن اور شریعت کی راہ میں۔

آیت اللہ

صالحی مدرس

سربراہ علماء کونسل، افغانستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عصر حاضر کے مجرموں کے ہاتھوں جہانِ اسلام کے ولی امر، حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (رضوان اللہ تعالیٰ علیہ) کی شہادت کا عظیم سانحہ، عالمِ اسلام میں رنج و غم اور تشویش کا باعث بنا ہے۔

دینِ مبین اسلام کے بلند پایہ قوانین کے مطابق، مسلمان قوموں اور جمہوریہ اسلامی کے امور کی تدبیر ایک ایسے مقتدر اور فقیہ کی قیادت میں ہونی چاہیے جو زمانے اور حالات سے باخبر، شجاع اور ثابت قدم ہو۔

اس حساس موڑ پر شہید رہبر کے خلفِ صالح، حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای (مدظلہ) کا بطور رہبر نظامِ جمہوریہ اسلامی انتخاب، اس فقید المثال رہبر کے سوگواروں کے لیے اطمینانِ قلب کا باعث ہوا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ شائستہ انتخاب امتِ مسلمہ کے لیے خیر و برکت اور فلاح کا موجب بنے اور انسانیت کی بیدار فطرتوں میں کلمہ حق کی سربلندی کا ذریعہ ثابت ہو

حجۃ الاسلام والمسلمین
آقائے پناهیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی قیادت میں ایران کا مستقبل روشن ہوگا۔ مستقبل قریب میں ہم انقلاب کے دوسرے مرحلے (گام دوم) کی تکمیل اور دنیا میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا مشاہدہ کریں گے۔

اہل بیتؑ

اسلامی مشن

انگلینڈ

AIM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل بیت اسلامی مشن (AIM) اس تاریخی لمحے میں، امتِ مسلمہ کو ایک ایسے جذبے کے ساتھ مخاطب کر رہی ہے جو گہرے دکھ اور پختہ وقار کا امتزاج ہے۔ اگرچہ ہمارے دل قائد کی شہادت کے غم سے بوجھل ہیں، لیکن ہماری روحیں اس راستے کی استقامت سے، جو کبھی تھمنے والا نہیں، اور مجلسِ خبرگان کے اس انتخاب سے مزید مضبوط ہوئی ہیں۔

مفتئ اعظم شیخ

حامد الحطاب

صدر فلسطینی علماء کونسل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم اس مقام پر، ولایت کے عہد اور اس راستے سے وفاداری کی تجدید کرتے ہیں کہ جو شائستہ رہبروں کے ذریعہ ہم تک پہنچا، اور امام حضرت آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای (دام ظلہ) کے ساتھ اپنی بیعت کا اعلان کرتے ہیں۔

ایسی بیعت جو عہد اور ذمہ داری پر مبنی ہے، ایسی بیعت جو صبر و استقامت کی قسم سے ہے، ایک ایسی امت کی جانب سے بیعت جو ظلم کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتی اور تسلط کو قبول نہیں کرتی؛ جب تک کہ اللہ کی نصرت کا وعدہ مستضعفین (کمزور لوگوں) کے لئے محقق نہ ہو جائے اور جب تک حق کا پرچم ہر اس سرزمین پر نہ لہرانے لگے جہاں آزاد منش لوگ مقابلہ (جہاد) کر رہے ہیں۔

باسمہ تعالیٰ

شیعہ علماء اسمبلی ہندوستان

SHIA OLAMA ASSEMBLY INDIA

Date. 09/03/2026

Ref. ....

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَا نَنسَخۡ مِنۡ ءَايَةٍ أَوۡ نُنسِهَا نَأۡتِ بِخَيۡرٖ مِّنۡهَآ أَوۡ مِثۡلِهَآۗ أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ

رہبر فرزانہ وشجاع، مرجع حکیم وبصیر، امام الشہداء حضرت آیۃ اللہ العظمی آقای السید علی خامنہ ای قدس اللہ نفسہ الزکیہ کی مظلومانہ شہادت کے بعد جب ایران اور عالمِ اسلام ایک نہایت نازک، حساس اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہے ہیں، ایسے حساس وقت میں مجلسِ خبرگانِ رہبری کی جانب سے آپ کے خلف صالح آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای دام ظلہ کا اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر اور رہبر جہانِ اسلام کے منصب پر انتخاب یقیناً امتِ مسلمہ کے لیے امید، استحکام اور تسلسلِ انقلاب کا ایک روشن اور حوصلہ افزا پیغام ہے۔ اس مبارک اور تاریخی موقع پر ہم نہایت مسرت واطمینان کے ساتھ ملتِ شریف ایرانِ اسلامی، جہان تشیع وعالم اسلام اور مومن وباغیرت صاحبان ایمان کے حضور دلی تبریک وتہنیت پیش کرتے ہیں۔ یہ انتخاب دراصل علم وفقاہت، فکری بصیرت، حکمت وتدبر، پاکیزہ سیاست اور سادہ وباوقار کردار پر اعتماد کا اظہار ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ آپ کی رہبری وقیادت میں انقلاب اسلامی کا یہ روشن سفر مزید بصیرت، استقامت اور حکمت کے ساتھ آگے بڑھے گا اور امتِ مسلمہ کو اتحاد، شعور اور ظلم واستکبار کے مقابلے میں نئی قوت اور حوصلہ حاصل ہوگا۔

ہم بارگاہِ رب العزت میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس قیادت کو اسلام، مکتبِ اہل بیت علیہم السلام اور امتِ مسلمہ کے لیے خیر وبرکت کا ذریعہ بنائے، ان کے علم وتدبر کو امت کی رہنمائی کا وسیلہ قرار دے اور ہم سب کو اس حق وصداقت پر مبنی قیادت کے ساتھ اخلاص اور وفاداری کے ساتھ کھڑے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید جواد حیدر جودی

شیعہ علماء اسمبلی ہند

B-5, Shaheen Bagh, Thokar No. 7, Okhla, New Delhi, Mob 9818238364

رہبر معظم انقلاب حضرت آیت اللہ
سید مجتبیٰ خامنہ ای دام ظلہ العالی کا
مختصر تعارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغازِ زندگی

سید مجتبیٰ احسینی خامنہ ای، شہیدِ ملت اور رہبر معظم انقلاب حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے دوسرے فرزند ہیں۔ وہ ستمبر ۹۶۹۱ء (شہریور ۸۴۳۱ ہجری شمسی) میں مشہد مقدس میں پیدا ہوئے۔ ان کے بچپن کا دورانیہ ۹۷۹۱ء تک زیادہ تر مشہد ہی میں گزرا، لیکن اپنے والدِ بزرگوار کی وسیع سیاسی جدوجہد کی وجہ سے انہوں نے کچھ عرصہ قم، تہران اور ان شہروں (زاہدان اور ایران شہر) میں بھی گزارا جہاں ان کے والد جلاوطن تھے۔

دفاعِ مقدس (جنگ) میں شرکت

ان کی ابتدائی اور ثانوی تعلیم بالترتیب مشہد اور تہران میں مکمل ہوئی اور بالآخر ۷۸۹۱ء میں انہوں نے تہران کے ایک کالج سے گریجویشن کیا۔ آقا مجتبیٰ نے ۷۱ سال کی عمر میں طالب علمی کے دور ہی میں محاذِ جنگ کا رخ کیا اور لشکر ۷۲ حضرت رسول (ص) کے "حبیب بن مظاہر" دستے اور کچھ عرصہ "لشکرِ سید الشہداء (ع)" میں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے بیت

المقدس ۲،۳ اور ۴،والفجر ۱۰ اور آپریشن مرصاد سمیت متعدد فوجی کارروائیوں میں حصہ لیا۔

جنگ کے دوران وہ اپنا نام صرف "حسینی" (ان کے خاندانی نام کا ایک حصہ) استعمال کرتے تھے تا کہ ان کے ساتھیوں کو یہ معلوم نہ ہو سکے کہ اس وقت کے صدرِ مملکت کا بیٹا ان کے درمیان موجود ہے۔ دفاعِ مقدس کے سینئر کمانڈر سردار علی فضلی نے ۲۰۰۷ء میں اس حوالے سے ایک یادگار واقعہ یوں نقل کیا ہے:

"یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں کچھ عرصہ لشکرِ سید الشہداء (ع) میں اپنے نہایت محترم بھائی آقا سید مجتبیٰ کی معیت میں رہا۔ جب وہ لشکر میں تھے تو انہوں نے مجھ سے سفارش کی کہ مجھے صرف 'آقای حسینی' کہہ کر پکارا جائے، کیونکہ ہم یہاں نام و نمود یا فخر جتانے کے لیے نہیں بلکہ اپنی ذمہ داری اور فریضہ ادا کرنے آئے ہیں۔»

سردار فضلی مزید بتاتے ہیں کہ آقا مجتبیٰ کی لشکر میں موجودگی کے دوران ان کی سادگی دیدنی تھی۔ وہ کبھی عام سپاہیوں سے زیادہ کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے تھے، بلکہ اکثر کم تر پر ہی قناعت کرتے۔ وہ ہمیشہ پرخطر مقامات اور فرنٹ لائن پر جانے کی کوشش کرتے اور محفوظ جگہوں پر رہنے سے گریز کرتے تھے۔ ان کی عبادت کا خاص انداز تھا؛ وہ نماز اور راز و نیاز کے لیے دور دراز کے ویران خیموں کا انتخاب کرتے تھے تا کہ کسی کی نظر نہ پڑے۔

حوزوی تعلیم اور اجتہاد کا سفر:

آقای سید مجتبیٰ خامنہ ای نے حوزوی تعلیم کا آغاز ہائی اسکول کے دوران ہی تہران کے مدارس سے کر دیا تھا۔ تاہم، اسکول ختم ہونے سے لے کر ۱۹۸۸ء میں جنگ کے خاتمے تک ان کا زیادہ تر وقت محاذِ جنگ پر گزرا۔ جنگ کے بعد انہوں نے اپنی تمام تر توجہ دینی تعلیم پر مرکوز

کردی اور ۹۸۹۱ء میں مستقل طور پر قم منتقل ہو گئے۔

انہوں نے حوزہ علمیہ قم اور تہران کے نامور اساتذہ سے کسبِ فیض کیا۔ ان کے اساتذہ میں آیت اللہ احمدی میانجی اور آیت اللہ رضا استادی جیسے جید علماء شامل ہیں۔ برسوں تک انہوں نے وقت کے عظیم مراجع کرام جیسے آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ شبیری زنجانی، آیت اللہ محمد مومن قمی اور آیت اللہ جواد تبریزی کے "درسِ خارج" (اعلیٰ ترین سطح کی تعلیم) سے استفادہ کیا۔ تہران میں قیام کے دوران انہوں نے اپنے والدِ گرامی کے علاوہ آیت اللہ حاج آقا مجتبیٰ تہرانی اور آیت اللہ ہاشمی شاہرودی کے دروس میں بھی شرکت کی۔

تقریباً ۹۱ سال کی مسلسل تعلیم کے بعد، انہوں نے ۸۰۰۲ء میں خود "درسِ خارجِ فقہ و اصول" پڑھانا شروع کیا، جو حوزوی علوم میں تدریس کا اعلیٰ ترین درجہ ہے اور اجتہاد کی صلاحیت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ان کے دروس کو طلبہ میں غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی۔ ۴۲۰۲ء (۳۰۴۱ ہجری شمسی) کے تعلیمی سال کے آغاز پر ان کے درس میں شریک طلبہ کی تعداد تقریباً ۰۰۳۱ تک پہنچ گئی، جس کے بعد انہوں نے شہرت سے بچنے کے لیے اپنا عوامی درس فی الحال معطل کر دیا۔

اخلاقی سیرہ اور طرزِ زندگی

رہبر شہید اپنے تمام فرزندوں کی اخلاقی تربیت پر خاص توجہ دیتے تھے، لیکن سید مجتبیٰ کی اخلاقی خصوصیات، عرفان اور تقویٰ کی وجہ سے وہ ان کی خاص حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔ رہبر معظم نے ہمیشہ اپنے بچوں کو مادی دنیا اور معاشی سرگرمیوں سے دور رہنے کی تلقین کی تاکہ ان کے منصب کی وجہ سے کوئی غلط فہمی یا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ آقا مجتبیٰ نے اپنے بھائیوں کی

طرح ہمیشہ ایک سادہ طالب علمانہ زندگی بسر کی ہے اور کسی بھی قسم کی سرکاری یا نجی معاشی سرگرمی میں حصہ نہیں لیا۔

سیاسی اور حکومتی خدمات:

سیاسی اور سماجی میدان میں حاج آقا مجتبیٰ خامنہ ای برسوں سے اپنے والد کے معاون کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ رہبری اور ملک کے مختلف سیاسی و فوجی حکام کے درمیان ایک معتمد رابط کے طور پر کام کرتے رہے ہیں۔ رہبر معظم کی پالیسی ہمیشہ یہ رہی کہ ان کے فرزند براہِ راست سیاسی جماعتوں یا بڑے معاشی معاملات میں مداخلت نہ کریں، اور ان کے فرزندوں نے اس پر سختی سے عمل کیا۔ تاہم، رہبر شہید نے اپنے بیٹوں کی سیاسی و سماجی صلاحیتوں سے رہبری کے امور میں فائدہ اٹھایا۔ گزشتہ ۲۰ برسوں کے دوران، آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای ملک کے اہم سیاسی، فوجی اور انتظامی معاملات سے مکمل طور پر باخبر رہے ہیں اور اپنے والدِ گرامی کے بہت سے فیصلوں میں ایک امین مشیر اور گواہ کے طور پر ان کے ہمراہ رہے ہیں۔

AAINA E AFTAB

Shia Olama Assembly India